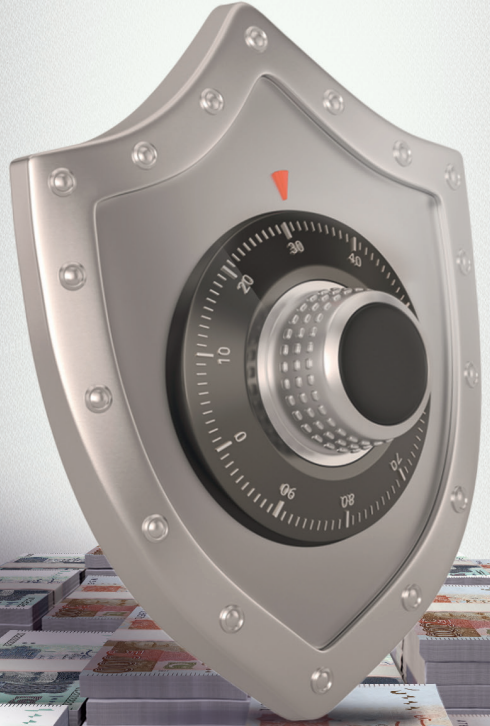




ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن



سوال 25: ڈی پی سی کے دو رکن اداروں (بینکوں) کے پاس میرے ڈپازٹس موجود ہیں۔ اگر ان دونوں کا انضمام ہو جائے تو میرے ڈپازٹس کا مستقبل کیا ہوگا؟
رکن اداروں کے انضمام کی تاریخ کے بعد سے آپ کے دونوں ڈپازٹس کی علیحدہ علیحدہ ضمانت شدہ رقم ایک سال کی مدت کے لیے یکساں رقم نکلوانے تک یا ڈپازٹس کی عمریت تک، جو صورت بھی پہلے وقوع پزیر ہو، محفوظ رہیں گی۔

سوال 26: کیا ناکام بینک کے کسی فوت شدہ ڈپازٹر کے قانونی ورثا ڈی پی سی سے ضمانت شدہ رقم کا مطالبہ کر سکتے ہیں؟
جی ہاں، تاہم ضمانت شدہ رقم کے حصول کے لیے قانونی ورثا کو قابل اطلاق قوانین کے تحت تمام ضروری دستاویزات پیش کر کے اپنا حق دعوئی ثابت کرنا ہوگا۔

سوال 27: پاکستان میں ڈپازٹ پروٹیکشن کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے مجھے کہاں رابطہ کرنا چاہیے؟
پاکستان میں ڈپازٹ پروٹیکشن کے حوالے سے مزید معلومات کے لیے آپ ہماری ویب سائٹ <http://www.dpc.org.pk> ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ آپ ہمیں info@dpc.org.pk پر ای میل بھی کر سکتے ہیں یا درج ذیل پتے پر بذریعہ ڈاک بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

(اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا ایک ذیلی ادارہ)

دوسری منزل، ایس۔ بی۔ پی۔ بی، پلن مارکیٹ بلڈنگ،

ایم اے جناح روڈ، کراچی۔

ڈپازٹر	نمبرہ	ایک ہی بینک میں اکاؤنٹس کی تعداد (روپے میں)	ڈپازٹس (روپے میں)	محفوظ رقم
جناب الفب	انفرادی اور واحد کاروبار مالک	3	600,000	500,000
محترمہ الفب ج بی بی	انفرادی	1	300,000	300,000
جناب راز	واحد کاروبار مالک	4	1,000,000	500,000
الفب ج کسٹلسنی لپیڈ	شراکتی فرم	2	700,000	500,000
ہوزیلڈرز	شراکتی فرم	3	1,500,000	500,000
ایم این بی فنڈس کلب	واحد کاروبار مالک	6	1,000,000	500,000
سینکوں فاؤنڈیشن	ٹرسٹ	1	200,000	200,000
بینک آن	دیگر (ایڈوچر کلب)	1	100,000	100,000

سوال 22: مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میرا بینک (ڈی پی سی کارکن ادارہ) ناکام قرار دیا جا چکا ہے؟
اسٹیٹ بینک کی طرف سے رکن ادارے کے ناکام ہونے کا اعلامیہ جاری ہونے کے بعد ڈی پی سی عوام الناس کو ملک کے بڑے اور وسیع اشاعت کے حامل اخبارات کے ذریعے اس بابت مطلع کرے گی۔ ان معلومات میں تاریخ اور ادائیگی کا طریقہ کار شامل ہوگا، جس کے بعد ڈپازٹروں کو ڈی پی سی سے تحفظ کی حامل رقم ملیں گی۔

سوال 23: ڈی پی سی ناکام رکن ادارے (بینک) کے پاس میرے مجموعی ڈپازٹس کی توثیق کس طریقے سے کرے گی؟
ناکام رکن ادارے (بینک) کی جانب سے فراہم کردہ ڈپازٹرز کے جامع اعداد و شمار کی بنیاد پر تمام مجاز ڈپازٹرز کے واجبات کی توثیق کی جائے گی۔

سوال 24: اگر میرا بینک (ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن کارکن ادارہ) ناکام ہو جائے، تو میرے ڈپازٹ کے عوض ڈی پی سی کی ضمانت شدہ رقم کب ملے گی؟
اسٹیٹ بینک کی طرف سے رکن ادارے کے ناکام ہونے کا اعلامیہ جاری ہونے کے بعد مجاز ڈپازٹرز کو رقم کی ادائیگی کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے گا۔ ڈی پی سی 7 (ایم کار کے اندر تحفظ کے حامل ڈپازٹروں کو رقم کی ادائیگی یقینی بنائے گی اور یہ کہ تمام ادائیگیاں زیادہ سے زیادہ 30 (30) دنوں میں مکمل کر لی جائیں گی، بشرطیکہ ان اکاؤنٹس یا ڈپازٹس پر کوئی قانونی تنازع نہ ہو۔

اظہار برصیت

یہ عمومی سوالات عام فہم اور معلومات کے لئے بنائے گئے ہیں اور اس حوالے سے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن پر کسی بھی طرح کی قانونی ذمہ داری / جوابدہی عائد نہیں ہوتی۔ ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) ان سوالات کی وقتاً فوقتاً تجدید کرتی رہے گی۔ ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2012 اور اسکے تحت بنائے گئے قوانین اور ضابطے تمام رکن بینکوں پر لاگو ہوں گے۔

Samba Bank Limited

0800-SAMBA (72622) | www.samba.com.pk



یہ سب سے پہلے ایک ایسی ہیڈ لائن تھی کہ پاکستانیوں کو یہ پتا چلا کہ ان کے لیے کیا نئی سہولتیں پیش کی گئی ہیں۔

- نیچے دی گئی فہرست میں دیئے گئے ڈپازٹس/ ڈپازٹرز؛
- i. حکومت یا حکومتی ادارے
- ii. ڈی پی سی کے رکن ادارے
- iii. کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۳/کمپنیز ایکٹ ۲۰۱۷ کے تحت آنے والی کمپنیاں
- iv. کارپوریشن، مضاربہ ادارے، میونسپل فنڈز
- v. غیر ملکی اداروں کی برانچ (برانچیں) / مستقل انتظامات
- vi. سفارتی مشن اور بین الاقوامی ادارے/ اقوام متحدہ، عالمی بینک، آئی ایف سی اور اے ڈی بی وغیرہ جیسے ادارے
- vii. خود مختار ادارے
- viii. وہ ڈپازٹس جن پر بینک ترجیحی (preferential) سود یا منافع دیتا ہو
- ix. ڈی پی سی کے کسی رکن بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر انتظامیہ کے ارکان
- x. ڈی پی سی کے رکن بینک کے مالی گوشواروں کی تصدیق کرنے کی ذمہ دار آڈٹنگ فرم کے مگجٹ پارٹنر
- xi. ڈی پی سی ایکٹ ۲۰۱۶ کے تحت اسٹیٹ بینک کی طرف سے ناکام بینک قرار دیے جانے کے بعد کسی ڈپازٹ کے حقوق حاصل کرنے والے افراد
- xii. اوپر ix، x اور xi نمبر شمار میں درج افراد کے شریک حیات، خاندانی آباء و اجداد اور اولاد اور زیرِ کفالت بھائی اور بہنیں
- xiii. وہ ڈپازٹس جو اپنی منی لانڈرنگ ایکٹ، ۲۰۱۰ء کے مفہوم میں آنے والی منی لانڈرنگ سے یا اس سے متعلق لین دین سے یا نقد ماتا سے جمع کیے گئے ہوں، اگرچہ اس جرم کا مرتکب قرار پایا ہو
- xiv. وہ قروم، جنگی اطلاع ڈی پی سی رکن بینک نے، جنٹیلنگ کمپنیز آرڈیننس ۱۹۶۲ کی دفعہ ۳سی تعمیل میں، غیر عوامی ادار ڈپازٹ کے طور پر کردی ہو
- xv. پاکستانی بینکوں کے ہیروان ملک ذیلی اداروں یا شاخوں یا کمپیوٹ پر ویسٹگ زون کی شاخوں میں رکھے گئے ڈپازٹس۔

سوال 7: میں ایک اہل ڈپازٹرز ہوں۔ مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میرا اکاؤنٹ بھی ڈپازٹ پریویجن کا اہل ہے؟
اہل ڈپازٹرز کے درج ذیل اقسام کے اکاؤنٹس کو ڈی پی سی کا تحفظ حاصل ہے:

- i. روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس (آر ڈی اے) سمیت تمام کرنٹ اور سیونگ اکاؤنٹس
- ii. برانچ لیس بینکنگ کی تمام اقسام کے اکاؤنٹس
- iii. فکسڈ ٹرم ڈپازٹس
- iv. کال ڈپازٹ سسٹمز (سی ڈی آر) / سیکورٹی ڈپازٹ سسٹمز (ایس ڈی آر)
- v. ڈپازٹ کی رقم جو پیش مارجن (گروی یا قانونی دعوے کے تحت کبھی گئی ہو، جو بینک کو ان کی طرف سے واجب الادا تمام قروم کی ادائیگی کی تصدیق کے بعد ڈپازٹرز کو قابلِ ادائیگی ہو۔
- vi. غیر ملکی کرنسی ڈپازٹس۔ تاہم اعلامیے کی تاریخ پر اسٹیٹ بینک کی طرف سے اعلان کردہ شرح مبادلہ پر مساوی پاکستانی روپے ادا کیے جائیں گے۔
- vii. مذکورہ بالا تمام اقسام کے اکاؤنٹس پر تاریخ منقطع (cut-off-date) تک جمع شدہ منافع
- viii. کسی بھی اور طرح کے ڈپازٹس جو ڈی پی سی کی جانب سے وقتاً فوقتاً آگاہ کئے گئے ہوں۔

یہ سب سے پہلے ایک ایسی ہیڈ لائن تھی کہ پاکستانیوں کو یہ پتا چلا کہ ان کے لیے کیا نئی سہولتیں پیش کی گئی ہیں۔

سوال 8: کیا ڈی پی سی میرے ان ڈپازٹس کو بھی تحفظ دیتی ہے جو کسی پاکستانی بینک کی ہیروان ملک برانچ میں رکھے ہوئے ہیں؟

ڈی پی سی کسی پاکستانی بینک کی ہیروان ملک برانچوں اور پاکستان میں قائم ایکسیوٹ پراسیڈنگ زون (ای پی زیڈ) میں موجود برانچوں کے ڈپازٹرز کو تحفظ نہیں دیتی۔

سوال 9: میں ایک غیر ملکی شہری ہوں اور عارضی طور پر پاکستان میں مقیم ہوں۔ کیا کسی پاکستانی بینک کی ملکی برانچ میں میرا اکاؤنٹ ڈپازٹ پریویجن کا اہل ہے یا نہیں؟

جی ہاں، ڈپازٹری قومیت/ رہائشی حیثیت ڈپازٹ پریویجن کے لیے ڈپازٹری المیت کو متاثر نہیں کرے گی۔ تاہم، بینک کے لیے ڈی پی سی رکن ادارہ ہونا ضروری ہے۔ بینک کے ڈی پی سی رکن ہونے کی تصدیق سوال نمبر ۵ میں دی گئی فہرست سے کی جاسکتی ہے۔

یہ فہرست ڈی پی سی کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہے:

https://www.dpc.org.pk/Circulars/2020/CL1-Annex-A.pdf

سوال 10: کیا مجھے ڈپازٹ پریویجن کے لیے درخواست دینے کی ضرورت ہے؟
جی نہیں، ڈی پی سی کے رکن بینکوں کے تمام اہل ڈپازٹرز خود بخود ڈپازٹ پریویجن کے لیے اہل ہوں گے۔

سوال 11: میرا اپنی بیوی کے ساتھ ایک بینک میں مشترکہ اکاؤنٹ ہے۔ کیا بینک کے ناکام ہونے کی صورت میں ہم میں سے ہر ایک علیحدہ طور پر ڈی پی سی کی جانب سے ڈپازٹ پریویجن حاصل کر سکتے گا؟
جی ہاں، مشترکہ اکاؤنٹ کے ہر اہل ڈپازٹرز کو ڈی پی سی کی جانب سے علیحدہ تحفظ حاصل ہے۔ تاہم، محفوظ رقم کا تعین کرنے کے مقصد سے مشترکہ اکاؤنٹ کے ہر ڈپازٹرز کا پہلے سے طے شدہ حصہ یا تناسب حصہ متعلقہ ڈپازٹرز کے اسی بینک میں رکھے گئے دوسرے ڈپازٹ بینکسز میں شامل کیا جائے گا۔

سوال 12: کیا میں ڈی پی سی سے محفوظ رقم کی زیادہ سے زیادہ حدود ۵۰۰,۰۰۰ روپے (500,000) سے اضافی تحفظ کا دعویٰ کر سکتا ہوں؟

جی نہیں، فی الحال ڈی پی سی کی طرف سے مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ محفوظ ڈپازٹ کی حد ۵۰۰,۰۰۰ روپے (500,000) ہے۔

سوال 13: میرے ڈپازٹ کے غیر محفوظ حصے کا مستقبل کیا ہوگا؟
ڈپازٹراپنے ڈپازٹ کے غیر محفوظ حصے کے حصول کا دعویٰ نامزد میگزیکو بیٹر کے پاس کر سکتے ہیں۔

سوال 14: کیا ڈی پی سی ایک ہی ڈپازٹرز کے روابطی اور اسلامی ڈپازٹس کے لیے الگ تحفظ فراہم کرتی ہے؟
جی نہیں، ڈی پی سی ہر اہل ڈپازٹرز کو کسی ایک ہی بینک میں موجود اس کے تمام روابطی اور اسلامی ڈپازٹس پر ۵۰۰,۰۰۰ روپے (500,000) تک کا تحفظ فراہم کرتی ہے۔

سوال 15: کیا ڈی پی سی ایک اہل ڈپازٹرز کے مختلف بینکوں میں موجود متعدد اکاؤنٹس پر علیحدہ علیحدہ تحفظ فراہم کرتی ہے؟
جی ہاں۔ ایک ڈپازٹرز کو ہر رکن بینک میں جمع کیے گئے تمام ڈپازٹس پر علیحدہ علیحدہ ۵۰۰,۰۰۰ روپے (500,000) کی حد تک کا تحفظ حاصل ہے۔ تاہم، ایک ہی بینک میں موجود تمام اکاؤنٹس کے لیے زیادہ سے زیادہ تحفظ کی حد ۵۰۰,۰۰۰ روپے (500,000) ہے جس کی بنیاد فی ڈپازٹری بینک اصول پر رکھی گئی ہے۔

یہ سب سے پہلے ایک ایسی ہیڈ لائن تھی کہ پاکستانیوں کو یہ پتا چلا کہ ان کے لیے کیا نئی سہولتیں پیش کی گئی ہیں۔

سوال 16: اہل ڈپازٹرز کو محفوظ رقم کس کرنسی میں ادا کی جائے گی؟

اہل ڈپازٹرز کو محفوظ رقم پاکستانی روپے (PKR) میں ادا کی جائے گی۔ غیر ملکی کرنسی کے ڈپازٹس پر بھی اسٹیٹ بینک کی جانب سے اس مقصد کے لیے اعلان کردہ ہبادلے کی شرح کے مطابق مساوی پاکستانی روپے ادا کیے جائیں گے۔

سوال 17: کیا بینک اپنے ڈپازٹرز سے ڈپازٹ پریویجن کی لاگت واپس لے سکتا ہے؟
جی نہیں، بینکوں کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے ڈپازٹرز سے ڈپازٹ پریویجن سے متعلق کوئی بھی لاگت وصول کریں۔

سوال 18: اگر میرا بینک ناکام ہو جائے، تو کیا ڈی پی سی محفوظ رقم کی واپسی کے موقع پر میرے تحفظ کے حامل ڈپازٹس کے عوض کوئی سود بھی ادا کرے گی؟
جی نہیں، ڈی پی سی ناکام رکن بینک کے ڈپازٹرز کے مجموعی دعوے پر مزید کوئی سود یا منافع ادا نہیں کرے گی۔

سوال 19: میں نے اپنے بینک سے درخواست کی ہے کہ وہ میرے اکاؤنٹ سے بچے آرڈر/ بینکرز چیک جاری کر دے۔ اس کے ساتھ ساتھ مجھے اپنی بیہ کتنی سے ایک بچے آرڈر ملا ہو جسے اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لیے ارسال کر دیا گیا ہو، تو بینک کی ناکامی والی تاریخ تک اس کی گریہ بچے آرڈر وغیرہ کلیمز نہ ہونے ہوں، پھر کیا ہوگا؟

ڈی پی سی بینک کی ناکامی والی تاریخ تک مجاز ڈپازٹرز کے اکاؤنٹ میں موجود واجبات کی ادائیگی کرے گی۔ لہذا وہ تمام شکایت (مثلاً بچے آرڈر، چیک وغیر و) جو بینک کو ناکام قرار دی جانے والی تاریخ تک کلیمز نس کے مرحلے میں ہوں، ان کا فیصلہ بینک کے باضابطہ تظلیل کے مرحلے کے دوران ہوگا۔

سوال 20: میرے ایک ہی بینک میں دو اکاؤنٹ ہیں، ایک انفرادی اور دوسرا بطور واحد کاروبار مالک۔ کیا ڈی پی سی بینک کی ناکامی کے موقع پر دونوں اکاؤنٹس کو علیحدہ علیحدہ تحفظ فراہم کرتی ہے؟
ڈی پی سی کسی بھی شخص کے ایک ہی بینک میں انفرادی اور واحد کاروبار مالک کے اکاؤنٹس کو علیحدہ علیحدہ تحفظ فراہم نہیں کرتی۔ ایسے ڈپازٹرز کی تحفظ کی حامل رقم کا تعین ذیل میں درج طریقہ کار سے ہوگا۔

ڈپازٹرز	زمرہ	اکاؤنٹس کی تعداد	ڈپازٹس (روپے میں)	محفوظ رقم (روپے میں)
جناب ا ب ج	انفرادی	1	200,000	-
جناب ا ب ج	واحد کاروبار مالک	1	340,000	-
کل		2	540,000	500,000

یہ سب سے پہلے ایک ایسی ہیڈ لائن تھی کہ پاکستانیوں کو یہ پتا چلا کہ ان کے لیے کیا نئی سہولتیں پیش کی گئی ہیں۔

سوال 21: ڈی پی سی مختلف زمروں کے اہل ڈپازٹرزوں کے لیے تحفظ کی حامل رقم کا تعین کیسے کرے گی؟
تحفظ کی حامل رقم کا تعین اسٹیٹ بینک آف پاکستان کیا علامیے کی تاریخ پر ناکام قرار دیئے گئے بینک کے ماہر ہر ایک ڈپازٹرز کے تمام ڈپازٹس کے مقابل کیا جائے گا۔

درج ذیل جدول میں مختلف زمروں کے ڈپازٹرز کی ضمانت شدہ رقم کی تخمینہ کاری کے عمل کی وضاحت کی گئی ہے:

یہ سب سے پہلے ایک ایسی ہیڈ لائن تھی کہ پاکستانیوں کو یہ پتا چلا کہ ان کے لیے کیا نئی سہولتیں پیش کی گئی ہیں۔